ہے۔ غازی برادران کی نادانی اور حماقت سے ایک کارِ خیر ختم ہوا۔ جس کا افسوس رہے گا۔ اس لیے ہماری تمام برادرانِ اسلام سے درخواست ہے کہ اسلام کی خدمت اور اس کے دعوتی مشن کو پروان چڑھانے کے لیے جہاں ظاہری وسائل کی ضرورت ہوتی ہے، وہاں بصیرت، حکمت اور دانشمندی کی اس سے بھی زیادہ ضرورت ہے۔ لہٰذا ایسا راستہ اختیار کرنا ہی بہتر ہے جس سے دین کے کام میں کوئی رکاوٹ پیدا نہ ہو۔

امام کعبہ فضیلۃ الشیخ ڈاکٹر عبدالرحمن السدیس حفظہ اللہ کا کامیاب دورہ پاکستان

گذشتہ ماہ عالمِ اسلام کی مقبول ترین شخصیت امام وخطیب مسجد الحرام فضیلۃ الشیخ ڈاکٹر عبدالرحمٰن السدیس پاکستان کے دورے پر تشریف لائے۔ جن کا ہر جگہ والہانہ اور تاریخی استقبال ہوا۔ پاکستان میں اپنے قیام کے دوران انہوں نے اہم شخصیات اور قائدین سے ملاقاتیں کیں اور مختلف تقریبات میں خطابات بھی کیے۔ آپ نے سب سے زیادہ پُر مغز اور فکر انگیز خطاب مرکزی جمعیت اہل حدیث پاکستان کے زیر اہتمام علماء کنونشن لاہور میں کیا۔ اس تاریخی کنونشن میں مختلف مکاتب فکر کے علماء شریک ہوئے۔ آپ کا یہ مثالی خطاب آبِ زر سے لکھنے کے لائق ہے۔ جس میں آپ نے اسلام کی صحیح ترجمانی کرتے ہوئے اس کی واضح تصویر کشی کی ہے۔ محدثین اور سلف صالحین کے طرزِ عمل اور سلوک کو اسلام سے تعبیر کیا۔ آپ نے تمام علماء کرام اور مسلمانوں کو دعوت دی کہ وہ کامیابی وکامرانی کے لیے اہل حدیث کے منہج کو اختیار کریں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ تعصب اور فرقہ بندی سے بالاتر ہو کر آپ کے خطاب کو سنا اور پڑھا جائے۔ جس میں اعتدال کا واضح راستہ دکھایا گیا ہے۔ جو تمام مکاتبِ فکر کی راہنمائی کا بہترین ذریعہ ہے۔ مرکزی جمعیت اہل حدیث نے آپ کے خطاب پر مبنی کتابچہ اور سی ڈیز ہزاروں کی تعداد میں تیار کر کے تقسیم کی ہیں۔ بلاشبہ آپ کی پاکستان آمد ہم سب کے لیے اعزاز ہے۔ ہر جگہ آپ کے پُر تپاک استقبال سے عوام کی حرمین شریفین کے ساتھ عقیدت اور احترام کا اِظہار ہوتا ہے۔ یہ جذبہ بے حد قابل قدر ہے۔ جس کی ہم تحسین کرتے ہیں۔

رئیس الجامعہ میاں نعیم الرحمٰن نے امام موصوف سے ملاقات کی اور انہیں جامعہ سلفیہ کی تعلیمی ودعوتی سرگرمیوں سے آگاہ کیا۔ جس پر انہوں نے مسرت کا اظہار فرمایا اور اس بات پر افسوس کا اظہار فرمایا کہ وقت کی قلت کے باعث وہ جامعہ سلفیہ کی زیارت نہ کر سکے۔

☆......☆......☆......☆......☆......☆